www.jang.com.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامہ سے زیادہ

THE DAILY JANG RAWALPINDI

روزنامہ جنگ راولپنڈی

رجسٹرڈ نمبر NPR-002

فون 5962449، 5962444، 5962277

LOCAL EDITION MONDAY FEBRUARY 01, 2022

بانی...... میر خلیل الرحمٰن

صفحات 14 قیمت 20 روپے

جلد 64 | منگل 28 جمادی الثانی 1443ھ یکم فروری 2022ء، 19 ماگھ 2078ب | نمبر 32

بچوں کے حقوق کا تحفظ، فعال کردار ادا کرنا ہوگا، وفاقی محتسب

سرکاری ادارے، این جی اوز، سول سوسائٹی مربوط حکمت عملی بنائیں، اعجاز قریشی

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ، محرومیوں کا تدراک اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لئے سرکاری اداروں، این جی اوز اور سول سوسائٹی کو ایک مربوط حکمت عملی کے تحت زیادہ فعال انداز میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں بچوں کیلئے الگ سے محتسب مقرر کئے گئے ہیں لیکن ہمارے ہاں "بچوں کے محتسب" کا ادارہ نہ ہونے کی وجہ سے وفاقی محتسب نے از خود یہ کام اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ پاکستان میں اس وقت 18 سال سے کم عمر بچوں کی تعداد دس کروڑ سے زیادہ بنتی ہے، انہوں نے یہ باتیں پیر کو وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی طرف سے نئی تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی "قومی مشاورتی کمیٹی برائے اطفال" کے اجلاس کی صدارت کرتے

باقی صفحہ 4 نمبر 24

بقیہ 24

وفاقی محتسب

ہوئے کہیں، جس میں پارلیمنٹرین، اعلیٰ حکام، این جی اوز کے نمائندے اور سول سوسائٹی کے اہم ماہرین شامل ہیں۔ کمیٹی کی چیئر پرسن شاہین عتیق الرحمٰن نے کہا کہ وفاقی محتسب نے بچوں کے حقوق کے حوالے سے گراں قدر خدمات سر انجام دی ہیں۔ اعزازی ایڈوائزر سہولیاتی کمشنر برائے اطفال سیدہ وقار النساء ہاشمی نے 2022 کیلئے اسٹریٹیجک وژن پلان پیش کیا، اجلاس میں ضیاء احمد اعوان، بیگم راحیلہ درانی، ثمر من اللہ، افشاں تحسین چیئر پرسن (این سی آر سی) اور دیگر نے شرکت کی۔

روزنامہ دنیا اسلام آباد، منگل، یکم فروری 2022ء

بانی ایڈیٹر انچیف میاں عامر محمود

روزنامہ دنیا اسلام آباد

بچوں کے تحفظ کیلئے فعال کردار ادا کرنا ہوگا، وفاقی محتسب

قومی مشاورتی کمیٹی اطفال کا اجلاس، شاہین عتیق الرحمن، وقار النسا ہاشمی اور دیگر کی شرکت

اسلام آباد (نامہ نگار) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ، محرومیوں کا تدراک اور ان کے حقوق کا تحفظ اہم قومی فریضہ ہے جس کے لئے سرکاری اداروں، NGOs اور سول سوسائٹی کو مربوط حکمت عملی کے تحت زیادہ فعال کردار ادا کرنا ہوگا، بچوں کے حقوق کی حفاظت ہمارا بنیادی ہدف ہونا چاہئے، انہوں نے یہ باتیں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کی طرف سے نئی تشکیل کردہ اعلیٰ سطح کی "قومی مشاورتی کمیٹی برائے اطفال" کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہیں، کمیٹی کی چیئرپرسن شاہین عتیق الرحمن نے وفاقی محتسب کی کوششوں کو سراہا، اعزازی ایڈوائزر سہولیاتی کمشنر برائے اطفال اور کمیٹی کی سیکرٹری سیدہ وقار النساء ہاشمی نے اب تک ہونے والی پیش رفت اور سٹریٹجک ویژن پلان پیش کیا، اجلاس میں ضیاء احمد اعوان، بیگم راحیلہ درانی، ثمر من اللہ، افشاں تحسین چیئرپرسن (این سی آر سی) اور دیگر نے شرکت کی۔

بازو ترا توحید کی قوت سے قوی ہے۔ اسلام ترا دیس ہے تو مصطفوی ہے (علامہ اقبال)

www.alakhbar.com.pk

روزنامہ الأخبار

ایڈیٹر: حبیب الرحمٰن
مینجنگ ایڈیٹر: سعید قیوم

بانی و چیئرمین: غلام اکبر

اسلام آباد

لاہور اور پشاور سے بھی شائع ہوتا ہے

ABC CERTIFIED

قیمت 10 روپے

متحدہ عرب امارات 1.50 درہم

TUESDAY, FEBRUARY 01, 2022

شمارہ 290	منگل یکم فروری 2022ء، 28 جمادی الثانی 1443ھ، 16 ماگھ 2078ب	جلد 27

بچوں کے حقوق کی حفاظت ہمارا قومی فریضہ ہے، وفاقی محتسب

بچوں کے ساتھ زیادتیوں کے ازالے کے لئے ایک مربوط حکمت عملی بنائی جائے گی، اعجاز احمد قریشی

اسلام آباد ( ) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بچوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کا ازالہ، محرومیوں کا تدارک اور ان کے حقوق کا تحفظ ایک اہم قومی فریضہ ہے جس کے لئے سرکاری اداروں، NGOs اور سول سوسائٹی کو ایک مربوط حکمت عملی کے تحت زیادہ فعال انداز میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے بیشتر ممالک میں بچوں کیلئے الگ سے محتسب مقرر کئے گئے ہیں لیکن ہمارے ہاں "بچوں کے محتسب" کا ادارہ نہ ہونے کی وجہ سے وفاقی محتسب نے از خود یہ کام اپنے ذمہ لے رکھا ہے۔ پاکستان میں اس وقت 18 سال سے کم عمر بچوں کی آبادی کا تناسب تقریباً پچاس فیصد ہے جس کے حساب سے یہ تعداد دس کروڑ سے زیادہ بنتی ہے جس کا تعلق ہمارے روشن مستقبل سے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہماری معاشرتی اور اسلامی اقدار کی وجہ سے عموماً والدین اپنے بچوں کی ذمہ داری نبھاتے ہیں اور قربانی کے لئے تیار رہتے ہیں مگر نادار اور غریب طبقوں کے بچے گھریلو ملازم یا اسٹریٹ چلڈرن بننے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور تعلیم و ہنر اور مناسب حفاظت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد لاکھوں میں ہے جن کے حقوق کی حفاظت ہمارا بنیادی ہدف ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں وفاقی محتسب کا ادارہ ایک مضبوط پلیٹ فارم مہیا کرنے اور موثر حکمت عملی بنانے میں سب کے ساتھ مل کر کام کرے گا اور صوبائی و ضلعی سطح پر مختلف محکموں سے روابط کے لئے صوبائی محتسبین سے تعاون حاصل کیا جائے گا۔